بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم - منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۸ ربیع ثانی ۱۳۸۹ھ ۲۴ احسان ۱۳۴۸ہش ۲۴ جون ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۴۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ربوہ سے مری تشریف لے گئے

احباب نے کثیر تعداد میں جمع ہو کر حضور کو پُرخلوص طور پر الوداع کہا

ربوہ ۲۳ احسان - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز معہ بیگم صاحبہ محترمہ آج صبح سات بجے کے قریب بذریعہ موٹر کار کچھ عرصہ کیلئے ربوہ سے مری تشریف لے گئے۔ کثیر التعداد احباب نے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے احاطہ میں جمع ہو کر حضور کو نہایت پُرخلوص طور پر الوداع کہنے کی سعادت حاصل کی روانگی سے قبل حضور نے ازراہِ شفقت جملہ حاضر احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا اور پھر اجتماعی دعا کرائی۔ صحت کے متعلق دریافت کرنے پر حضور نے فرمایا طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم۔ اے پرائیویٹ سیکرٹری کے علاوہ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب بھی حضور کے ہمراہ مری تشریف لے گئے ہیں۔

امیر مقامی } اس عرصہ کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

ڈاک کا پتہ } احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور کی ڈاک بدستور ربوہ کے پتہ پر ہی آئے گی۔

اخبار احمدیہ

-- محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب انڈونیشیا کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مبلغ انڈونیشیا مکرم جناب مولوی عبدالواحد صاحب سماٹری وہاں بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مولوی صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین (وکالت تبشیر)

-- حضرت ماسٹر سردار عبدالرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ) رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اب پہلے کی نسبت قدرے افاقہ ہے احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام اور توجہ سے دعا فرمائیں۔

-- عزیزم کمال الدین حبیب احمد ایم ایس سی عرصہ تین سال کے بعد سیرالیون مغربی افریقہ سے ماہ حال کے آخر میں واپس پاکستان آرہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ بفضلہ حفظ میں اور ان کے ساتھ ہو نیز عزیز کا مرکز میں داپس آنا خود ان کے لئے اور دیگر عزیزوں کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ (روشن الدین احمد)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بجز خدا کی توفیق اور مدد کے توبہ کرنا اور اس پر قائم ہو جانا محال ہے

توبہ ایک موت کو چاہتی ہے جس کے بعد انسان کو ایک نئی زندگی دی جاتی ہے

"سچی توبہ ایک مشکل امر ہے بجز خدا کی توفیق اور مدد کے توبہ کرنا اور اس پر قائم ہو جانا محال ہے۔ توبہ صرف لفظوں اور باتوں کا نام نہیں۔ دیکھو خدا قلیل سی چیز سے خوش نہیں ہو جاتا۔ کوئی ذرا سا کام کرکے خیال کر لینا کہ بس اب ہم نے جو کرنا تھا کر لیا اور رضا کے مقام تک پہنچ گئے' یہ صرف ایک خیال اور وہم ہے ہم دیکھتے ہیں کہ جب ایک بادشاہ کو ایک دانہ دیکر یا مٹی کی مٹھی دیکر خوش نہیں کر سکتے بلکہ اس کے غضب کے مورد بنتے ہیں تو کیا وہ احکم الحاکمین اور بادشاہوں کا بادشاہ ہماری ذرا سی ناکارہ حرکت سے یا دو لفظوں سے خوش ہو سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ پوست کو پسند نہیں کرتا وہ مغز چاہتا ہے۔

توکل یہی ہے کہ اسباب جو اللہ تعالیٰ نے کسی امر کے حاصل کرنے کے واسطے مقرر کئے ہوئے ہیں ان کو حتی المقدور جمع کرو اور پھر خود دعاؤں میں لگ جاؤ کہ اے خدا تو ہی اس کا انجام بخیر کر۔ صدہا آفات ہیں اور ہزاروں مصائب ہیں جو ان اسباب کو بھی برباد اور تہ و بالا کر سکتے ہیں۔ ان کی دست برد سے بچا کر ہمیں سچی کامیابی اور منزلِ مقصود پر پہنچا۔

توبہ کے معنی ہی یہ ہیں کہ گناہ کو ترک کرنا اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ بدی چھوڑ کر نیکی کی طرف آگے قدم بڑھانا' توبہ ایک موت کو چاہتی ہے جس کے بعد انسان زندہ کیا جاتا ہے اور پھر نہیں مرتا۔ توبہ کے بعد انسان ایسا بن جاوے کہ گویا نئی زندگی پا کر دنیا میں آیا ہے نہ اس کی وہ چال ہو نہ اس کی وہ زبان' نہ ہاتھ نہ پاؤں' سارے کا سارا نیا وجود ہو جو کسی دوسرے کے ماتحت کام کرتا ہوا نظر آجاوے دیکھنے والا جان لے کہ یہ وہ نہیں۔ یہ تو کوئی اور ہے۔"

(الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ احسان ۱۳۴۸ ہش

لَاتَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

(۳)

گزشتہ قسط میں ہم نے جو اقتباس پیش کیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ جب آپ کے ماننے والوں کے دلوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم زندہ رہے اس وقت وہ ترقی کرتے رہے۔ لیکن جب لوگوں نے آپ کا تتبع چھوڑ دیا تو مسلمان بھی ہر بات اور ہر پہلو سے انحطاط میں گرتے چلے گئے۔ اصل چیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہے کیونکہ مسلمانوں کی ترقی خواہ وہ دنیوی ترقی ہو دینی ترقی کے ساتھ وابستہ ہے۔ اور دینی ترقی یعنی اخلاق کی ترقی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات کے ساتھ وابستہ ہے۔ جن کے لئے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى

چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا

(نساء آیت ۷۰)

ترجمہ۔ اور جو (لوگ بھی) اللہ اور اس رسول کی اطاعت کریں گے۔ وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے۔ جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہدا اور صالحین (میں) اور یہ لوگ (بہت ہی) اچھے رفیق ہیں؟

اس سے واضح ہے کہ آپ کے بعد آپ کا تتبع کرنے والے خواہ کسی زمانے میں پیدا ہوں۔ ان کو نبیوں۔ صدیقوں۔ شہیدوں اور صالحین کا درجہ حاصل ہو سکتا ہے۔ کم از کم وہ اگر (بقول بعض) نبی نہ بھی بن سکیں اور انبیاء علیہم السلام کے صحابہ کرام تو ضرور بن سکتے ہیں اور ایسی جماعت ظہور پذیر ہو سکتی ہے۔ جس کو صحابہ کرام کی جماعت کہہ سکتے ہیں۔ جیسا کہ سورۃ جمعہ میں بھی واضح کیا گیا ہے۔ اس لئے جو لوگ یاسیت اور قنوطیت کا شکار ہیں۔ وہ صحابہ کرام تو کیا صالحین بھی نہیں بن سکتے۔ الّا ماشاء اللہ۔ جیسا کہ کہتے ہیں۔ ناامیدی موت کا دوسرا نام ہے

یہاں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات میں سے افادہ عام کے لئے ایک اقتباس نقل کرتے ہیں:۔

"یہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسی کے کمال اور سب سے بڑھ کر ہونے کا ایک اور ثبوت ہے کہ آپ کے تربیت یافتہ گروہ میں وہ استقلال اور رسوخ تھا کہ وہ آپ کے لئے اپنی جان مال تک دریغ نہ کرنے والے میدان میں ثابت ہوئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ غرض رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رحیمیت کا اثر تھا کہ صحابہؓ میں ثبات قدم اور استقلال تھا۔ پھر مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کا عملی ظہور صحابہؓ کی زندگی میں یہ ہوا کہ خدا نے ان میں اور ان کے غیروں میں فرقان رکھ دیا۔ جو معرفت اور خدا

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کسی کی سفارش کرنا بھی ثواب ہے

عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآءَهُ السَّآئِلُ اَوْ طُلِبَتْ مِنْهُ حَاجَةٌ قَالَ اشْفَعُوْا تُؤْجَرُوْا وَيَقْضِي اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَآءَ۔

(بخاری باب وجوب الزکوٰۃ)

ترجمہ۔ حضرت ابو موسےٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سائل آتا یا آپؐ سے کسی چیز کا سوال کیا جاتا تو آپؐ فرماتے۔ اس کی حاجت روائی کے لئے سفارش کرو۔ تمہیں بھی ثواب ملے گا۔ اور اللہ اپنے پیغمبر کی زبان پر جو کچھ چاہتا ہے جاری فرماتا ہے۔

م کی محبت دنیا میں ان کو دی گئی۔ یہ ان کی دنیا میں جزا تھی۔ اب قصہ کوتاہ کرتا ہوں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں ان صفات اربعہ کی تجلی تھی۔ لیکن بات بڑی غور طلب ہے کہ صحابہؓ کی جماعت اتنی ہی نہ سمجھو۔ جو پہلے گزر چکے بلکہ ایک اور گروہ بھی ہے۔ جس کا اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف میں ذکر کیا ہے۔ وہ بھی صحابہؓ ہی میں داخل ہے جو احمدؐ کے بروز کے ساتھ ہوں گے چنانچہ فرمایا وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ۔ یعنی صحابہؓ کی جماعت کو اسی قدر نہ سمجھو بلکہ مسیح موعود کے زمانہ کی جماعت بھی صحابہؓ ہی کی ہوگی۔

اس آیت کے متعلق مفسروں نے مان لیا ہے۔ کہ یہ مسیح موعود کی جماعت ہے۔ مِنْهُمْ کے لفظ سے پایا جاتا ہے۔ کہ باطنی توجہ اور استفاضہ صحابہؓ ہی کی طرح ہوگا۔ صحابہؓ کی تربیت ظاہری طور پر ہوئی تھی۔ مگر ان کو کوئی دیکھ نہیں سکتا۔ وہ بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تربیت کے نیچے ہوں گے اس لئے سب علماء نے اس گروہ کا نام صحابہؓ ہی رکھا ہے جیسے صفاتِ اربعہ کا ظہور ان صحابہؓ میں ہوا تھا۔ ویسے ہی ضروری ہے۔ کہ وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ کی مصداق جماعت صحابہؓ میں بھی ہو"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۸۹ سنہ ۱۹۰۱)

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ ان اسلام سے دُور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی کامیابیوں سے روشناس کرائیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن کریم

تقریر مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ بر موقع جلسہ سالانہ

(۲)

(۲)

زمانہ مسیح موعودؑ کی علامات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی دوسری دلیل یہ ہے کہ قرآن کریم میں زمانہ مسیح موعود علیہ السلام کی جو علامات بیان کی گئی ہیں وہ سب نہایت صراحت کے ساتھ پوری ہو چکی ہیں۔ چنانچہ سورۃ تکویر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

۱- اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

۲- وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ

۳- وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ

۴- وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ

۵- وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ

۶- وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ

۷- وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ

۸- وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ

۹- وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

۱۰- وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ

۱۱- وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ

۱۲- وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ

۱۳- فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ -

۱۴- وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ

۱۵- وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ

یعنی :-

۱- اس وقت سورج لپیٹا جائے گا۔ یعنی مسلمانوں کا رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو سورج اور سراجِ منیر کا حکم رکھتے ہیں گہرا عملی تعلق نہیں رہے گا اور وہ آپ کے نور سے فائدہ نہیں اٹھائیں گے۔

۲- ستارے ماند پڑ جائیں گے یعنی علماءِ زمانہ کی دینی و عملی حالت سخت ناگفتہ بہ ہو جائے گی۔

۳- پہاڑ چلائے جائیں گے۔ یعنی پہاڑوں کو پھاڑ کر ان میں رستے بنائے جائیں گے اور ان کو سیرگاہ بنایا جائے گا۔

۴- دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں بیکار چھوڑ دی جائیں گی۔ یعنی نئی سواریاں پیدا ہو جائیں گی اور اونٹوں کی قدر نہیں رہے گی۔

۵- وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے یعنی چڑیا گھر بنائے جائیں گے۔ یا یہ معنے بھی ہیں کہ دینی علوم سے بے بہرہ ہونے کی وجہ سے لوگ وحشیوں کی طرح ہو جائیں گے اور یہ معنے بھی ہیں کہ وحشی اقوام ترقی کر جائیں گی۔

۶- دریاؤں کو پھاڑا جائے گا یعنی ان میں سے نہریں نکالی جائیں گی

۷- لوگ آپس میں جمع کئے جائیں گے یعنی آپس کے تعلقات کے ایسے سامان مکمل ہوں گے کہ تمام دنیا کے لوگ آپس میں ملائے جائیں گے۔

۸- جب زندہ درگور کی جانے والی لڑکیوں کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ کس گناہ کی وجہ سے ان کو گاڑا جاتا ہے۔ یعنی ایسا کرنا قانوناً ممنوع قرار دے دیا جائے گا۔

۹- کتب۔ رسالے اور اخبارات پھیلا دیئے جائیں گے۔ یعنی پریس ایجاد ہو جائے گا۔

۱۰- آسمان کی کھال اتاری جائے گی یعنی علم ہیئت میں حیرت انگیز ترقی ہوگی۔

۱۱- دوزخ بھڑکائی جائے گی۔ یعنی نیکی اور خدا ترسی نہیں رہے گی اور لوگ گناہوں میں غرق ہونگے اور دوزخ کو بھڑکانے کا ذریعہ بنیں گے۔

۱۲- جنت قریب کر دی جائے گی۔ یعنی خدا کا مامور دنیا میں ظاہر ہوگا اور بندگانِ خدا اس کو مان کر اور اس کے بتائے ہوئے راستوں پر چل کر اللہ تعالیٰ کو راضی کر لیں گے اور جنت ان کے قریب کر دی جائے گی۔ یعنی بہشتی مقبرہ قائم کر دیا جائے گا۔

۱۳- فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ۔ یعنی اس وقت مسلمانوں کی زبوں حالی کا یہ عالم ہوگا کہ خنس ہوں گے یعنی خطرہ کے وقت پیچھے ہٹ جائیں گے۔ الجوار ہوں گے یعنی انجام سوچے بغیر آگے بڑھیں گے۔ الکنس ہوں گے یعنی مجاہدہ اور صحیح قربانیوں کے میدان کو چھوڑ کر گھروں میں بیٹھ جائیں گے۔

۱۴- وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ۔ میں شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں رات کو جب وہ خاتمہ کو پہنچ جائے گی۔

۱۵- وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ اور میں صبح کو بطور شہادت پیش کرتا ہوں جب وہ سانس لینے لگے گی اور روشن ہو جائیگی یعنی مسلمانوں کا دورِ تنزل دائمی نہیں ہوگا بلکہ اللہ تعالیٰ اس دورِ تنزل کو دور کرنے کے سامان پیدا کرے گا اور صبح کا ستارہ اس کی طرف سے طلوع ہوگا یعنی وقت کا مامور اور امام مبعوث کیا جائے گا۔ اور اسلام کی صبح صادق کا ظہور ہوگا۔

اب دیکھو کس صراحت کے ساتھ یہ علامات پوری ہوئی ہیں۔ نئی نئی سواریاں ریل۔ موٹر۔ ہوائی جہاز۔ سمندری جہاز محکمہ ڈاک و تار۔ بے تار برقی ٹیلیفون۔ ٹیلیویژن۔ ریڈیو۔ نہریں۔ کثرت اشاعت کتب و رسالہ جات و اخبارات۔ پھر نئی ایجادات۔ ملیح۔ ٹائپ۔ شارٹ ہینڈ۔ ٹیپ ریکارڈنگ۔ ٹیلی پرنٹر وغیرہ نے کس طرح دنیا کا نقشہ بدل دیا اور کس نمایاں طریق پر ایک ایک علامت پوری ہوئی اور ساری دنیا کو ایک کر دیا خود عرب کے ملک میں نئی ایجادات اور نئے مواصلاتی نظام اور سفر کے نئے وسائل نے کس طرح اونٹوں کی سواری کو بیکار کر دیا۔

یہ نظارہ ہر ایک مومن کے لئے ایمان کو زیادہ کرنے والا ہے کہ اب ہر سال کئی لاکھ انسان نئی سواریوں پر سفر کر کے اطرافِ عالم سے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ پہنچتے ہیں۔ اور اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے ہیں کہ اونٹ بے کار ہو گئے اور قرآنِ کریم کی پیشگوئی پوری ہو گئی۔

الغرض یہ تمام علامات حضرت مسیح موعود کی صداقت کی شہادت کے لئے ایک لشکرِ عظیم کی صورت میں کھڑی ہیں اور بزبانِ حال اعلان کر رہی ہیں کہ

اِسْمَعُوْا صَوْتَ السَّمَآءِ جَاءَ الْمَسِيْحُ جَاءَ الْمَسِيْحُ

نیز بشنو از زمیں آمد امامِ کامگار

پس اے خدا کے بندو! اٹھو اور اس خدا کے مامور کی آواز پر لبیک کہو اور اس کے دامن سے وابستہ ہو جاؤ کہ وہ تم میں زندگی کی روح پھونکے گا۔

۳- غلبۂ اسلام بر ادیان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی ایک دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ اس عظیم الشان پیشگوئی کو پورا کیا جسے قرآن کریم میں مسیح موعود کا خاص اور اہم کام قرار دیا گیا تھا یعنی آپ کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ نے اسلام کو دیگر ادیان پر غالب کر کے دکھایا چنانچہ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ۔

(توبہ ع ۵ و فتح ع ۴)

یعنی اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ اس دین کو باقی تمام ادیان پر غالب کر کے دکھائے

اس آیت کے بارے میں سارے ہی مفسّر بالاتفاق کہتے ہیں کہ:-

ذٰلِكَ عِنْدَ نُزُوْلِ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ۔

(جامع البیان جلد ۲۹)

یعنی یہ غلبہ مسیح موعود کے وقت میں ہوگا۔

اور قرائن بھی اس کی تائید کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک تو مختلف قوموں اور ملکوں کے باشندوں کا میل ملاقات ذرائع آمد و رفت کے کُھل جانے کی وجہ سے بہت آسان ہو گیا۔ دوسرے پریس کی ایجاد کی وجہ سے تمام ادیان کے پیروؤں میں ایک جوش پیدا ہو گیا اور تمام مذاہب میدان میں آ گئے۔ پھر جبر کا دَور ختم ہوا تلوار کے زور سے دوسرے مذاہب کو مٹا دینے کا سلسلہ بند ہوا اور مذہبی آزادی کے دَور کا آغاز ہوا اور قلم اور دلائل سے میدان جیتنے کا وقت شروع ہو گیا۔

اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس پیشگوئی کو پورا کرنے کے لئے مسیح موعود علیہ السلام کو ایسے ملک میں مبعوث فرمایا جو تمام مذاہب کا جولانگاہ تھا۔ یہ حقیقت واضح ہے کہ متحدہ ہندوستان ایک ایسا ملک تھا جس میں دنیا کے تمام مذاہب پائے جاتے تھے اور پھر سارے برصغیر میں پنجاب کا خطہ وہ تھا جو خاص طور پر مذاہب کا مرکز تھا۔ چنانچہ عیسائیوں کا یہاں زور تھا سکھ یہاں موجود تھا۔ آریوں کی تحریک یہاں جوش دکھا رہی تھی۔ برہمو سماج اور دیو سماج کا یہاں زور تھا۔ غرض کوئی ایسا مذہب نہیں تھا جو پنجاب میں پایا نہ جاتا ہو۔ اس لئے یہی سرزمین اس بات کے مناسب حال تھی کہ مسیح موعود اس میں مبعوث کیا جاتا۔

چنانچہ اس پیشگوئی کے مطابق حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے غیر مذاہب پر اسلام کو غالب کرنے کے لئے جو زبردست حربے استعمال کئے اور جن خدائی نشانوں اور رُوحانی معجزات کے نمونے آپ نے دکھائے وہ یہ تھے کہ

اوّل۔ آپ نے کتاب براہین احمدیہ تصنیف فرمائی۔ یہ بے نظیر کتاب حقیقتاً ایک زندہ جاوید معجزہ ہے جو ان دلائل اور براہین کا مجموعہ ہے جن سے اسلام کی صداقت روشن ہو جاتی ہے۔ آپ نے جملہ ادیان کے ماننے والوں کو چیلنج دیا ہے کہ ان دلائل کا پانچواں حصہ بھی اگر توڑ کر دکھا دیں تو دس ہزار روپیہ انعام لیں۔ مگر اس بے نظیر چیلنج پر آج پون صدی سے زیادہ زمانہ گزر چکا مگر اس چیلنج کو قبول کرنے کی کسی کو ہمت نہیں ہوئی۔ پس کتاب براہین احمدیہ اسلام کی حُجت کا وہ مستقل اور بے نظیر حربہ ہے جس نے غیر مذاہب کی کمر توڑ دی۔

(۲) دوسرا حربہ وہ ہے جو ۱۸۹۶ء میں جلسہ اعظم مذاہب کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان کئے کہ پیشگوئی

"لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ"

کے پورا ہونے کا عظیم الشان نظارہ دکھانے کے لئے سارے مذاہب کو ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع کر دیا۔

چنانچہ ۱۸۹۶ء میں لاہور میں "جلسہ اعظم مذاہب" کے نام سے ایک جلسہ منعقد کیا جانا تجویز ہوا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو جب دعوت نامہ موصول ہوا تو حضورؑ نے اللہ تعالیٰ سے نہایت الحاح سے دعا فرمائی اور اسلام کی خوبیوں پر آپؑ نے ایک مضمون لکھا جو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے اپنی سریلی اور بلند آواز سے پڑھ کر سنایا جلسہ کے انعقاد سے قبل حضورؑ نے ایک اشتہار چھپوا کر لاہور اور دیگر شہروں میں بھجوایا جو کثرت سے تقسیم کر دیا گیا۔ اس اشتہار میں حضورؑ نے بڑی تحدّی سے اعلان فرمایا کہ:-

"مجھے خدائے علیم نے الہام سے مطلع فرمایا ہے کہ یہ وہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئے گا اور اس میں سچائی اور حکمت اور معرفت کا وہ نور ہے جو دوسری قومیں بشرطیکہ حاضر ہوں اور اس کو اوّل سے آخر تک سنیں شرمندہ ہو جائیں گی۔ اور ہرگز قادر نہیں ہوں گی کہ اپنی کتابوں کے یہ کمال دکھلا سکیں خواہ وہ عیسائی ہوں خواہ آریہ خواہ سناتن دھرم والے یا کوئی اور۔"

نیز فرمایا:-

"سو مجھے جتلایا گیا کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا۔ اور قرآنی سچائی دن بدن زمین پر پھیلتی جائے گی جب تک کہ اپنا دائرہ پورا کرے۔"

(اشتہار "سچائی کے طالبوں کے لئے عظیم الشان خوشخبری" ۲۱ دسمبر ۱۸۹۶ء)

چنانچہ جیسے اللہ تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ بتایا تھا ویسا ہی ہوا حضورؑ کا مضمون ہزارہا سامعین نے نہایت توجہ دلچسپی اور وجد اور محویت کے عالم میں سُنا اور دوست و دشمن۔ اپنے و بیگانے مسلم و غیر مسلم سب نے قول و فعل سے اس بات کا برملا اقرار کیا کہ واقعی یہ مضمون سب پر بالا رہا۔ درحقیقت جلسہ اعظم مذاہب کا دن اسلام کے لئے یوم الفرقان تھا۔ جس میں دنیا نے اسلام کی فتحِ مبین کا نظارہ دیکھا۔

ایک لطیفہ

جلسہ اعظم مذاہب کی ایک خاص قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ اس میں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی بھی مدعو تھے انہوں نے اسلام کے نمائندہ کی حیثیت سے جو مضمون پڑھا اس کا ایک اقتباس یہ تھا کہ انہوں نے اعلان کیا کہ:-

"انبیاء فوت ہو چکے۔ اُمّتِ محمدیہ کے بزرگ ختم ہو چکے۔ بیشک وارث انبیاء ولی تھے وہ کرامت رکھتے اور برکات رکھتے تھے وہ نظر نہیں آتے زیرِ زمین ہو گئے آج اسلام اہلِ کرامت والوں سے خالی ہے اور ہم کو گزشتہ اخبار کی طرف حوالہ کرنا پڑتا ہے ہم انہیں دکھا سکتے۔"

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صفحہ ۱۴۷)

ظاہر ہے کہ یہ بیان کوئی خوشی کا باعث نہیں ہو سکتا تھا بلکہ اسلام اور مسلمانوں کے لئے ذلت اور شرمساری کا موجب تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اسلام کی عزت اور اس کا جلال ظاہر کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کھڑا کیا۔ آپؑ نے اسی میدان میں نہایت پُرشوکت الفاظ میں اعلان فرمایا:-

"وہ مرتبہ مکالمہ و مخاطبہ کا جس کی میں نے اس وقت تفصیل بیان کی ہے وہ خدا کی عنایت نے مجھے عنایت فرمایا ہے تا میں اندھوں کو بینائی بخشوں اور ڈھونڈنے والوں کو اس گم گشتہ کا پتہ دوں اور سچائی قبول کرنے والوں کو اس پاک سرچشمہ کی خوشخبری سناؤں جس کا تذکرہ بہتوں میں ہے اور پانے والے تھوڑے ہیں۔ میں سامعین کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا۔ کاش جو میں نے دیکھا ہے لوگ دیکھیں اور جو میں نے سُنا ہے وہ سُنیں اور قصّوں کو چھوڑیں اور حقیقت کی طرف دوڑیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۸۴)

یہی زندگی بخش پیغام آپؑ نے "انجام آتھم" میں دیا ہے۔ فرماتے ہیں:-

"اسلام ہی اس کا طور ہے جہاں خدا بول رہا ہے۔ وہ خدا جو نبیوں کے ساتھ کلام کرتا تھا اور پھر چُپ ہو گیا آج وہ ایک مسلمان کے دل میں کلام کر رہا ہے کیا تم میں سے کسی کو شوق نہیں کہ اس بات کو پرکھے اور پھر اگر حق پاوے تو قبول کر لیوے۔"

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۴۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس عظیم الشان اعلانِ حق سے مسلمانوں کے دلوں میں خوشی اور مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ اور فاتحانہ انداز میں ان کی گردنیں غیر مذاہب کے مقابلہ میں اُونچی ہو گئیں۔ چنانچہ کلکتہ کے اخبار جنرل و گوہر آصفی نے اپنے جذبات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:-

"اگر اس جلسہ میں حضرت مرزا صاحب کا مضمون نہ ہوتا تو اسلامیوں پر غیر مذاہب والوں کے روبرو ذلّت و ندامت کا قشقہ لگتا مگر خدا کے زبردست ہاتھ نے مقدس اسلام کو گرنے سے بچا لیا بلکہ اس کو اس مضمون کی بدولت ایسی فتح نصیب فرمائی کہ موافقین تو موافقین مخالفین بھی سچے فطرتی جوش سے کہہ اٹھے کہ یہ مضمون بالا ہے بالا ہے۔"

(جنرل و گوہر آصفی کلکتہ ۲۴ جنوری ۱۸۹۷ء)

(باقی)

درخواستِ دعا

میرا چھوٹا بھائی عزیز منور احمد دو تین ماہ سے جسم میں دردوں کی وجہ سے بیمار ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ میرے عزیز بھائی کو کامل شفا عطا فرمائے۔

مبارک احمد خالد

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام پر ایک نظر

اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ایڈمنسٹریٹر پال جی ہوفمین نے ایک رپورٹ شائع کی ہے جس کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۹۵۹ء سے ۱۹۶۸ء تک کے گذشتہ دس سال میں پروگرام نے مجموعی طور پر ایک سو سینتیس ترقی پذیر ملکوں اور اداروں میں اقتصادی اور معاشرتی نشوونما کو فروغ دینے کے لئے ایک ارب چالیس کروڑ ستر لاکھ ڈالر خرچ کئے ہیں۔

اس رپورٹ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اسی دس سال کی مدت میں ترقیاتی پروگرام کی سرگرمیوں کے سلسلے میں جو سرمایہ لگایا گیا۔ اس کا میزان دو ارب چالیس کروڑ ستر لاکھ ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔

پروگرام کا خرچ رفتار کا دائرہ جدول سے چلتا ہے اس کی کارگزاریوں سے متعلق رپورٹ پر پروگرام کی مجلس عاملہ اپنے آٹھویں اجلاس میں تبادلہ خیالات کرے گی۔ جو جنیوا میں ۱۰ جون سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ رپورٹ دو حصوں میں ہے پہلے حصے میں اس پروگرام اور کارگزاریوں کے مفصل اخراجات کا ذکر ہے جو ۱۹۶۸ء سے تعلق رکھتی ہیں اور دوسرے حصے میں پروگرام کی پچھلے دس سال کی کارگزاریوں پر عام تبصرہ کیا گیا ہے

بڑا حصہ افریقہ کیلئے

بڑے پیمانے پر پہلے سے سرمایہ لگائے جانے والے منصوبوں اور فنی امداد کی نسبتاً چھوٹی کارگزاریوں کے لئے مذکورہ بالا عشرے کے دوران میں جو رقم خرچ ہوئی اس کا بڑا حصہ افریقہ کے کام آیا مختلف علاقوں کے اعتبار سے اس کی تقسیم ڈالروں میں حسب ذیل ہے:-

افریقہ میں	۴۰ کروڑ اسی لاکھ ۴۴ ملکوں اور علاقوں کیلئے
ایشیا میں	۳۴ کروڑ ۲۰ لاکھ ۲۳ ملکوں کے لئے
امریکہ میں	۲۰ کروڑ ۲۶ لاکھ، ۳۰ ملکوں کے لئے
مشرق وسطیٰ میں	۵ کروڑ ۱۵ لاکھ ۹ ملکوں کے لئے
بین علاقائی	۲ کروڑ ڈالر

باقی تریپن کروڑ ساٹھ ڈالر میں سے بیشتر حصہ ان منصوبوں کے کام آیا جو پہلے سے عمل میں آرہے ہیں یا ایسے دوسرے منصوبوں کے لئے جو منظور ہو چکے ہیں۔ لیکن شروع نہیں کئے گئے یا دوسری قسم کے اخراجات پورے کئے گئے۔

اس رقم کے علاوہ جو اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام نے فراہم کی، پروگرام سے امداد پانے والے ملکوں نے اسی زمانے میں منصوبوں کے لئے نقد یا جنس کی صورت میں ایک ارب پچاس کروڑ ڈالر سے زیادہ کی رقمیں لگائیں۔

سب سے بڑا حصہ زراعت کے لئے

نوعیت کے اعتبار سے غور کیا جائے تو پتہ چلے گا کہ مذکورہ بالا رقموں کا سب سے بڑا حصہ یورپ کے سوا باقی تمام علاقوں میں زراعتی سرگرمیوں میں صرف کیا گیا یورپ میں مساوی رقمیں زراعتی اور صنعتی منصوبوں کے لئے مخصوص کی گئیں۔

گذشتہ دس سال کے دوران میں اخراجات کی تقسیم کام کی نوعیت کے اعتبار سے حسب ذیل تھی:-

زراعت کے لئے	۲۵ کروڑ ۸۰ لاکھ ڈالر
صنعت کے لئے	۱۷ کروڑ ۸۱ لاکھ ڈالر
تعلیم و سائنس کے لئے	۱۳ کروڑ ۴۰ لاکھ ڈالر
مفاد عامہ کے لئے	۶ کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر
صحت کے لئے	۱ کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر
کثیر المقاصد شعبے	۵ کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر
نظامت عامہ اور دوسرے محکمے	۵ کروڑ ۱۰ لاکھ ڈالر
معاشرتی فلاح کے لئے	۱ کروڑ ۱۷ لاکھ ڈالر
تعمیر مکانات منصوبہ بندی	۱ کروڑ ۳۲ لاکھ ڈالر

ترقی کی تیز رفتاری

ترقیاتی پروگرام کی دس سالہ سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر ہوفمین نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ اس عرصے میں ترقی پذیر ملکوں کی معیشت کے حقیقتاً ہر شعبے میں دکھائی دینے والی اضافہ و بڑھتی تیز رفتاری کا مظاہرہ ہوا ہے۔

رپورٹ میں لکھا گیا ہے کہ رضاکارانہ چندوں میں بتدریج اضافے کے باعث یہ توسیع ممکن ہو سکی ہے۔ چندوں کا میزان ۱۹۵۹ء میں ۵ کروڑ باون لاکھ ڈالر تھا جو ۱۹۶۸ء میں بڑھ کر اٹھارہ کروڑ ۳۵ لاکھ ڈالر ہو گیا۔ ۱۹۶۸ء تک عطیہ دینے والے ملکوں کی تعداد ایک سو انیس ہو گئی۔ جبکہ ۱۹۵۹ء میں وہ بیاسی تھی۔

درخواست دعا

خاکسار کافی دیر سے بعض پریشانیوں سے مبتلا ہے اور صحت بھی بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت پریشانیوں کی دوری اور کامل صحت کے لئے دعا فرماویں
(خاکسار منشی محمد اسمٰعیل چنیوٹ)

دونوں پہلو قابل دید ہیں!

یہ بھی

پوسٹل لائف انشورنس پر بونس سب سے زیادہ ملتا ہے

اور یہ بھی

پوسٹل لائف انشورنس کی شرح پریمیم سب سے کم ہے

پوسٹل لائف انشورنس

مختلف مقامات پر

احمدی جماعتوں کے زیر اہتمام سیرۃ النبیؐ کے جلسے

مورخہ ۲۹ ستمبر کو پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے اہتمام کے ساتھ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کئے۔ جن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و مناقب بیان کئے گئے اور حضورؐ کی سیرۃ طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو بیان کر کے انہیں اپنانے کی تلقین کی گئی۔

ان جلسوں کی رپورٹیں کثرت کے ساتھ موصول ہو رہی ہیں۔ بہت سے جلسوں کی روداد الفضل کی گذشتہ اشاعتوں میں قسط وار شائع ہو چکی ہیں۔ بقیہ رپورٹیں بوجہ عدم گنجائش شائع نہیں ہو سکیں گی۔ لہٰذا ذیل میں صرف ان مقامات کے نام درج کر دئے جاتے ہیں۔ جہاں سے جلسوں کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

ملتان۔ خانیوال۔ کھوکھر غربی ضلع گجرات۔ چکوال۔ مبارک آباد فادم۔ ضلع حیدرآباد جھنگ صدر۔ لجنہ اماء اللہ پشاور۔ جہلم شہر۔ ڈاہرانوالی ضلع گوجرانوالہ چک ۵۰۳ جنوبی ضلع سرگودہا۔ چک ۲۷۰ کا چیلہ ضلع تھرپارکر۔ لدھر کرم سنگھ تحصیل نارووال۔ ڈھنڈی ضلع رحیم یارخاں چک ۱۰ محمود آباد ضلع ملتان۔ چک ۱۶۸ مراد ضلع بہاولنگر۔ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور۔ چک ۵۴۲ ضلع ساہیوال۔ گوجرہ۔ چک چیچہ ضلع گوجرانوالہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ نوکوٹ ضلع تھرپارکر۔ نوشہرہ درکاں چک پلیار ضلع سرگودہا۔ لکھو منڈی ضلع ساہیوال۔ کنری۔ بھکر ضلع میانوالی سماعیلہ ضلع گجرات۔ گوکھووال چک ۱۰۴ ضلع بہاولنگر۔ تربیلا ڈیم۔ کرونڈی ضلع خیرپور علی پور۔ صادق آباد۔ شیدو کے خاص ضلع شیخوپورہ۔ پنڈی بھاگو۔ نصیر آباد۔ ضلع لاڑکانہ

جماعت احمدیہ لاہور کی قرار داد تعزیت

جماعت احمدیہ لاہور مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب۔ صدر حلقہ اسلامیہ پارک۔ لاہور کی اچانک وفات پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے مرحوم کو اپنے قرب خاص میں اعلیٰ علیین میں نہایت ممتاز مقام عطا فرما کر مرحوم کے مدارج میں ہر آن بلندی عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر جو افضال مرحوم کے نیک وجود کے ذریعے پسماندگان کو عطا فرمایا کرتا تھا۔ وہ اب بھی مرحوم کے وصال کے بعد اُن پر نازل فرماتا رہے۔ مرحوم کی اولاد کا حافظ و حامی و ناصر ہو اور انہیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق ارزاں عطا فرمائے۔ آمین انا للہ و انا الیہ راجعون۔

(نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور)

جاپان مشن کیلئے عطیہ

مکرم اقبال محمد خاں صاحب حال ڈسکہ نے اپنے ایک مقدمہ میں کامیابی کی خوشی میں جاپان مشن کے لئے پانچسو روپیہ کا عطیہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اول تحریک جدید لعل)

ولادت اور درخواست دعا

میرے بہنوئی مکرم الحاج ڈاکٹر عبدالغفور زاہد صاحب آف تبوک (سعودی عرب) کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۹/۲۷ کو چوتھا لڑکا پیدا ہوا۔ زچہ و بچہ کی صحت کمزور ہے احباب کرام اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالمنان ناصر گولبازار ربوہ)

وعدہ جات تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی

(قسط نمبر ۲۲)

جلسہ سالانہ کے موقع پر خاکسار نے اپنی بہنوں کے سامنے یہ تجویز رکھی تھی کہ ان شاء اللہ ۱۹۷۲ء میں لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال کا عرصہ گذر جائیگا اس خوشی میں ہم ایک فنڈ پانچ لاکھ کا جمع کریں۔ جس کے مقاصد مندرجہ ذیل ہوں گے۔

(۱) کسی ایک زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کا خرچ لجنہ برداشت کرے۔ جس کے لئے ایک لاکھ روپے جمع کرنے ہوں گے۔

(۲) دفتر لجنہ اماء اللہ اور ہال کی از سر نو تعمیر کیونکہ پہلا دفتر ناکافی اور کمزور بنیادوں پر ہے۔

(۳) فضل عمر جونیئر سکول کی تعمیر

(۴) نصرت انڈسٹریل سکول کی تعمیر

(۵) لجنہ اماء اللہ کی پچاس سالہ تاریخ مرتب کر کے شائع کرنی۔ اس وقت تک بہنوں کی طرف سے تین لاکھ چوالیس ہزار آٹھ سو ستتر روپے کے وعدہ جات حاصل ہو چکے ہیں لیکن اس کے مقابلہ میں وصولی ابھی بہت کم ہے کل چونتیس ہزار پانچ سو انیس روپے اب تک جمع ہوئے ہیں۔ یہ رقم ہم نے چار سال میں جمع کرنی ہے۔ جس میں سے پہلا سال نصف گذر چکا ہے کوشش کریں کہ ایک لاکھ روپے جلسہ سالانہ تک جمع ہو جائیں جو بہنیں پانچ سو یا اس سے زائد رقم ادا کریں گی۔ اس کا نام بطور یادگار لجنہ اماء اللہ کے ہال میں کندہ کروا دیا جائے گا۔ تاریخ لجنہ اماء اللہ کے سلسلہ میں بھی گذارش ہے کہ جن بہنوں نے لجنہ کے ابتدائی زمانہ میں اہم خدمات انجام دی ہیں۔ ان کے حالات ان کے بچے یا رشتہ دار مجھے لکھ کر بھجوا دیں۔ تو بے حد ممنون ہوں گی۔ ذیل میں نئے وعدہ جات شائع کئے جا رہے ہیں۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ادائیگی کی توفیق عطا کرے۔ سب لجنات اس سلسلہ میں پوری کوشش کریں

۱	محترمہ عنایت بیگم صاحبہ	سانگلہ ہل شیخوپورہ	۱۱۰۰
۲	مبارکہ سلطانہ صاحبہ	رر رر رر	۱۰۰
۳	منورہ بیگم صاحبہ	رر رر رر	۱۰۰
۴	صفیہ بیگم صاحبہ	رر رر رر	۱۰۰
۵	امۃ الباسط	رر رر رر	۱۰۰
۶	صادقہ مجیدہ	رر رر رر	۱۰۰
۷	لجنہ چک ۱۰۹ ج ب	چوہدری والا لائلپور	۱۲۵
۸	رر رر ۵۶۵ گ ب	لائلپور	۲۵۰
۹	رر ننکانہ صاحب	ضلع شیخوپورہ	۵۱۵
۱۰	رر وزیر آباد	گوجرانوالہ	۴۰۰
۱۱	رر ڈگری	حیدرآباد	۲۲۵
۱۲	مختلف وعدہ جات	سانگلہ ہل (۱۰۰ سے کم تعداد کے)	۴۰۰
۱۳	محترمہ بیگم غلام اللہ صاحب گلبرگ لاہور		۱۲۰
۱۴	محترمہ امۃ الحفیظ اہلیہ حسین بخش صاحب ہیگ		۲۰۰ گلڈرز
۱۵	رر مسعود اکمل صاحب	رر رر رر رر	۱۰ رر
۱۶	محترمہ مس پینے صاحب ڈچ نو مسلم		۲۰ رر
۱۷	رر ممونہ حمیدہ صاحبہ بیگم حمید احمد صاحب جھنگ صدر		۲۰۰ روپے
۱۸	رر صفیہ بیگم والدہ پروفیسر اشرف خان صاحب جھنگ صدر		۱۰۰ رر
۱۹	رر سلامت بی بی اہلیہ شریف احمد صاحب	رر	۱۰۰ رر
۲۰	رر امۃ الحفیظ اہلیہ میاں ناصر احمد صاحب		۵۰۰ بعد اضافہ
۲۱	رر مبارکہ بنت چوہدری سراج الدین صاحب		۱۰۰
۲۲	رر بشریٰ اہلیہ مبشر احمد صاحب جھنگ صدر		۱۰۰

نمبر	نام	رقم
۲۳ ـ	محترمہ ثریا بیگم اہلیہ حکیم محمد زاہد صاحب	۱۰۰ــ۰۰ روپے
۲۴ ـ ،	شریفہ بیگم صاحبہ ڈسکہ سیالکوٹ	۱۰۰ــ۰۰ روپے
۲۵ ـ ،	فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شفیع صاحب ،	۱۰۰ــ۰۰ روپے
۲۶ ـ ″	عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ نذیر احمد صاحب ناصر ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۱۰۰ــ۰۰ روپے
۲۷ ـ ″	نجم اہلیہ امین الملک صاحب	۲۰۰ــ۰۰ روپے
۲۸ ـ ″	صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد یامین صاحب	۱۰۰ــ۰۰ روپے
۲۹ ـ ،	امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد ابراہیم	۱۰۰ــ۰۰ روپے
۳۰ ـ ″	غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ نور احمد صاحب کھوکھر	۱۰۰ــ۰۰ روپے
۳۱ ـ ،	سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ اللہ رکھا صاحب	۱۰۰ــ۰۰ روپے
۳۲ ـ ″	رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب ایڈوکیٹ ڈسکہ	۱۰۰ــ۰۰ روپے
۳۳ ـ ،	لجنہ اماء اللہ جھنگ صدر	۷۴۰ــ۰۰ روپے
۳۴ ـ ،	، ڈسکہ سیالکوٹ	۳۰۴ــ۰۰ روپے
۳۵ ـ ،	، نور نگر فارم	۲۱۲ــ۰۰ روپے
۳۶ ـ ،	، ناصر آباد اسٹیٹ	۷۸۶ــ۰۰ روپے

بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ بچوں اور بچیوں میں بہت مقبول ہو رہا ہے اور اس لحاظ سے بچوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے احمدی والدین سے پرزور درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو پاکیزہ اور مفید لٹریچر پڑھنے کو دیا کریں۔ جس کی ایک صورت یہ ہے کہ اپنے بچوں کے نام رسالہ تشحیذ الاذہان جاری کروائیں رسالہ تشحیذ الاذہان آپ کے جگر گوشوں کی صحیح تربیت کے سلسلہ میں آپ کی مدد کرے گا۔ سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے منیجر رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ کے نام ارسال کرنا ہوتا ہے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ـ ربوہ)

اپنے محبوب امام کے خطبہ جمعہ کی تعمیل میں ایک چھوٹی سی جماعت کا لبیک

ایک چھوٹی سی جماعت نے جس کا وعدہ تحریک جدید ۱۱۵/ روپے کا تھا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ سن کر وعدوں میں اضافہ پیش کرنے کے لئے فوری طور پر عملی قدم اٹھایا سیکرٹری مال صاحب نے ہر دوست سے فرداً فرداً مل کر گیارہ روپے کے اضافہ پر مشتمل فہرست ارسال کی ہے۔ یہ رقم اگرچہ بہت قلیل ہے مگر اس کے پیچھے جو اطاعت امام کی روح کارفرما ہے وہ بہت قابل قدر ہے قارئین کرام سے اس جماعت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ایک ضروری گذارش

اطفال الاحمدیہ کی بہت سی ایسی مجالس جن کی طرف سے ماہوار رپورٹ باقاعدگی سے وصول نہیں ہو رہی۔ قائدین مجالس و ناظمین اطفال کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اطفال الاحمدیہ ماہوار رپورٹ کی باقاعدگی کا اہتمام فرمائیں۔ اور ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک ماہوار رپورٹ مرکز میں بھجوایا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ باقاعدگی سے پندرہ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دے۔ اگر آپ نے ابھی تک ماہ (ہجرت) کی کارگزاری رپورٹ نہیں بھجوائی تو جلد بھجوا دیں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ٹنڈر نوٹس

آئٹم ریٹ ٹنڈرز گورنمنٹ (ہائی وے ڈیپارٹمنٹ) کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے جنہوں نے ۱۹۶۹ء میں اپنے نام کی تجدید کروائی ہو۔ مندرجہ ذیل کاموں کے لئے مجوزہ فارم پر مورخہ ۱۵/۷/۶۹ بوقت ۱۲ بجے مطلوب ہیں ٹنڈر ٹھیکیداران کے نمائندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ کام کی تفصیل زیر دستخطی کے دفتر میں دفتری اوقات میں دیکھی جاسکتی ہے۔ زیر دستخطی کو حق حاصل ہے کہ وہ بغیر وجہ بتائے کسی ایک یا تمام ٹنڈر منسوخ کردے۔ ٹنڈر فارم ہیڈ کلرک سے قیمتاً ۵/- روپے میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ زر ضمانت چالانہ خزانہ یا ڈیپارٹمنٹ اسٹ کال کی صورت میں ٹنڈر کے ساتھ منسلک ہونا چاہیئے۔ ٹنڈر فارم ۶۹/۷/۱۵ کو دیئے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کی تفصیل	تخمینہ رقم	زر ضمانت	میعاد کام
۱ـ	ضلع جھنگ میں لائل پور جھنگ روڈ از میل ۱۱۳ تا ۱۲۴/۳ کو وسیع کرنا	۲,۴۰,۰۰۰/-	۴۸۰۰/-	چار ماہ
۲ـ	ضلع لائل پور میں لائل پور جھنگ روڈ از ۱۰۹ تا ۱۱۲ کو وسیع کرنا	۱,۶۰,۰۰۰/-	۳۲۰۰/-	تین ماہ
۳ـ	لائل پور سرگودہا روڈ از میل ۱۳ تا ۲۵/۲ کو وسیع کرنا	۳,۰۰,۰۰۰/-	۶۰۰۰/-	چار ماہ
۴ـ	سمندری رجانہ روڈ از میل ۲۵/۳ تا ۴۸/۵ کو وسیع کرنا	۲,۱۰,۰۰۰/-	۴۲۰۰/-	تین ماہ
۵ـ	جھنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ چیچہ وطنی روڈ آر ڈی ۳۹ میل نمبر ۱۵ اور ۲۴ کے درمیان وسیع کرنا۔	۱,۲۰,۰۰۰/-	۲۴۰۰/-	دو ماہ

ایگزیکٹو انجینئر
روڈ مینٹیننس ڈویژن لائل پور۔

(ع) ۶۵/۲۰۵

ایجنٹ حضرات کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

الفضل کے بعض ایجنٹ حضرات پرچوں کی واپسی کے سلسلہ میں یہ امر ملحوظ نہیں رکھتے کہ صرف ایک ماہ کے پرچے ہی واپس کئے جاسکتے ہیں۔ چنانچہ بعض ایجنٹ حضرات کئی کئی ماہ کے پرچے اکٹھے کر کے واپس کر دیتے ہیں یہ طریق درست نہیں ہے۔ آئندہ کے لئے جملہ ایجنٹ صاحبان یہ بات نوٹ فرمالیں کہ ان کے مرسلہ کئی کئی ماہ کے پرچے واپسی میں نہیں ڈالے جایا کریں گے۔ اس لئے وہ ہر ماہ کے پرچے ساتھ ساتھ واپس کرتے رہیں۔ نیز جتنے پرچوں کی ضرورت ہو اتنے پرچے ہی منگوانے کی کوشش کریں۔ خواہ مخواہ زائد پرچے منگوا کر اور پھر انہیں واپس کر کے سلسلہ کا نقصان کرنے سے گریز کریں۔
امید ہے کہ خاکسار کی یہ گزارش جملہ ایجنٹ صاحبان منظور فرمالیں۔

(منیجر الفضل)

درخواست دُعا

۱ـ میرے والد صوبیدار محمد عبد الصمد صاحب مولوی فاضل ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں علاج کے لئے داخل ہیں۔
بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

۲ـ میرا پوتا عزیز برکات احمد بیمار ہے عزیز کی صحت کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

(غلام حسین از ڈسکہ)

۳ـ برادرم سردار محمد صاحب چک ۵۵ گ ب ضلع لائل پور کے بچے آج کل بیمار ہیں احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبد الغنی کارکن الفضل ربوہ)

اسلام ایک زندہ خدا پیش کرتا ہے جس کی قدرتوں کا ظہور ہر زمانہ میں ہوتا چلا آرہا ہے

اگر تم اس سے تعلق پیدا کرلوگے تو وہ تمہیں بھی اپنی قدرتوں کے چمکتے ہوئے نشانات دکھائے گا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ النمل کی آیت اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ ھٰذِہِ الْبَلْدَۃِ الَّذِیْ حَرَّمَھَا وَلَہٗ کُلُّ شَیْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اور اس کے بعد کی آیات ۹۲/۹۳ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:-

"حقیقی اسلام کے یہ معنے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے احکام کی کامل فرمانبرداری اور اطاعت کی روح ہمارے اندر اس طرح رچی ہوئی ہو کہ اس کی مرضی اور منشاء کے خلاف کوئی ایک قدم اٹھانا بھی ہمارے لئے ناممکن ہو تاکہ ہم محض نام کے اعتبار سے ہی مسلمان نہ کہلائیں بلکہ ہمارا عمل اور ہمارا کردار بھی اس بات کی گواہی دے کہ فی الواقع ہم اس نام کے مستحق ہیں اور ہمارا اٹھنا اور ہمارا بیٹھنا اور ہمارا چلنا اور ہمارا پھرنا غرض ہماری ہر حرکت اور ہمارا ہر سکون اس نام کے شایان شان ہو۔

پھر فرماتا ہے وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں سب لوگوں کو قرآن کریم پڑھ کر سناؤں اور انہیں اسلام میں داخل کرنے کی کوشش کروں فَمَنِ اھْتَدٰی فَاِنَّمَا یَھْتَدِیْ لِنَفْسِہٖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ اس کے نتیجہ میں جو شخص ہدایت پائے گا۔ اس کا فائدہ اسی کو پہنچے گا۔ اور اگر وہ گمراہ ہو جائے تو مجھے یہ کہنے کا حکم ہے کہ میں کسی پر جبر نہیں کروں گا۔ صرف خدا کا پیغام پہنچاؤں گا آگے ہر شخص آزاد ہے وہ چاہے تو مان لے اور چاہے تو انکار کردے۔

آخر میں فرمایا کہ مجھے اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ کہنے کا بھی حکم دیا گیا ہے کہ سب تعریف اللہ تعالےٰ کو ہی حاصل ہے یعنی اسلام جس خدا کو پیش کرتا ہے وہ ایک زندہ اور طاقتور خدا ہے۔ اس نے آدم کے زمانہ میں بھی اپنے نشانات دکھائے اور نوحؑ کے زمانہ میں بھی اپنے نشانات دکھائے اور ابراہیمؑ کے زمانہ میں بھی اپنے نشانات دکھائے اور موسےٰؑ کے زمانہ میں بھی اپنے نشانات دکھائے اور داؤدؑ اور سلیمانؑ اور صالحؑ اور لوطؑ کے زمانے میں بھی اپنے نشانات دکھائے اور عیسےٰؑ کے زمانہ میں بھی اپنے نشانات دکھائے اور جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم معبوث ہوئے تو ان کی تائید میں بھی وہ اپنے نشانات دکھاتا رہا۔ اور پھر جب مسلمانوں پر تنزل کا دور آیا تو اسلام کے دوبارہ احیاء کے لئے اس نے مسیح موعودؑ کو مبعوث فرماکر پھر اپنی قدرت اور جلال کے تازہ نشانات دکھانے شروع کر دیئے پس تمام تعریفوں کی مستحق صرف اللہ تعالےٰ ہی کی ذات ہے جس نے ہر زمانہ میں اپنی زندگی کا ثبوت دیا۔ اور ہر زمانہ میں نشانات کے ذریعہ دنیا کو اپنا چہرہ دکھایا۔ اگر وہ صرف آدمؑ یا نوحؑ یا ابراہیمؑ یا موسےٰؑ یا داؤدؑ یا سلیمانؑ یا عیسٰیؑ کے زمانہ تک اپنی قدرت نمائی کو ختم کر دیتا تو ہم یہ کس طرح کہہ سکتے تھے کہ الحمد للہ! ہمارا الحمد للہ کہنا اسی صورت میں درست ہو سکتا ہے جب کہ ہم خود بھی اپنی ذات میں خدا تعالےٰ کے چمکتے ہوئے نشانات دیکھیں۔ اور ہر زمانہ میں اس کی قدرتوں کا ظہور ہوتا چلا جائے پس فرمایا تو دنیا کو سنا دے کہ اسلام ایک زندہ خدا پیش کرتا ہے اگر تم اس سے تعلق پیدا کرلوگے تو وہ تمہیں ایسے نشانات دکھائے گا جن کے نتیجہ میں تم اپنی روحانی آنکھوں سے خدا تعالےٰ کو دیکھ لوگے۔

وَمَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

اور اللہ تعالےٰ تمہارے اعمال سے غافل نہیں وہ جانتا ہے کہ تم اندھیروں میں پڑے ہو۔ اور رسموں میں جکڑے ہوئے ہو۔ پس وہ تمہیں آزاد کرنے کے لئے خود آسمان سے اترے گا۔ اور ایسے نشانات دکھائے گا جو تمہارے سامنے خدا تعالیٰ کے وجود کو لاکر کھڑا کر دیں گے"

(تفسیر کبیر سورۃ النمل ص $\frac{۱۴۷}{۱۴۸}$)

"کامیابی کی راہیں" (انگریزی) کی دوبارہ اشاعت

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

الحمدللہ! اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق سے مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے کامیابی کی راہیں" حصہ اوّل کا انگریزی ترجمہ LESSONS ON ISLAM (I) کے نام سے دوبارہ شائع کردیا ہے۔ یہ کتاب اسلام کے تعارف کے علاوہ مکمل نماز باترجمہ اور دیگر ضروری امور پر مشتمل ہے۔ تمام ارکان نماز کی ادائیگی کا طریق تصاویر کے ذریعہ سمجھایا گیا ہے۔ یہ کتاب نومسلموں اور انگریزی دان طبقہ کے لئے بہت مفید اور معلوماتی ہے۔ بیرونی ممالک کے احمدیوں کو تبلیغ اور تربیت کے سلسلہ میں خاص طور پر اس سے استفادہ کرنا چاہیئے۔ یہ کتاب اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن ربوہ سے مل سکتی ہے۔

انصاراللہ کے مرکزی اجتماع کی تاریخیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ بشرط اجازت انشاء اللہ العزیز مجلس انصاراللہ کا چودھواں مرکزی سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ مورخہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ اخاء ۱۳۴۸ ہش / اکتوبر ۱۹۶۹ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار، ربوہ میں منعقد ہوگا۔ مجالس کو چاہیئے کہ ابھی سے اس اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کردیں۔ حضور کے تازہ فیصلہ کے مطابق زعماء/زعماء اعلےٰ، ناظمین اور ناظمین اضلاع کی حاضری اجتماع میں ضروری ہوگی۔ (قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ملک کا اقتصادی جائزہ شائع کردیا گیا

اسلام آباد ۲۳ رجون۔ مغربی پاکستان غذائی لحاظ سے خودکفیل ہوگیا ہے لیکن مشرقی پاکستان کو خوراک میں خودکفیل ہونے میں کچھ وقت لگے گا مشرقی پاکستان میں غذائی پیداوار دوسال قبل بہتر تھی مگر سیلاب غیر معمولی بارشوں، طوفانوں اور بعض دوسرے اسباب کی بناء پر گزشتہ سال زرعی پیداوار میں کمی ہوگئی یہ بات اس دستاویز میں کہی گئی جو حکومت پاکستان نے اقتصادی جائزے کے نام سے شائع کی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ ۱۹۶۸ کے اواخر اور ۱۹۶۹ء کے اوائل میں سیاسی ہنگاموں اور مزدوروں کی بے چینی سے صنعتی پیداوار اور نجی سرمایہ کاری میں خاصی کمی ہوگئی اس کے مقابلے میں گزشتہ ایک سال کے دوران گرانی میں ساڑھے دس فی صد اضافہ ہوا۔ جائزہ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران فی کس آمدنی ۳۸۱ روپے سے بڑھ کر ۴۰۸ روپے سالانہ ہوگئی ہے یہ اقتصادی جائزہ حکومت پاکستان کے اقتصادی مشیر اعلےٰ نے تیار کیا ہے یہ ہر سال مرکزی بجٹ کے اعلان سے قبل شائع کیا جاتا ہے اس سال مرکزی بجٹ کا اعلان صدر کی انتظامی کونسل کے رکن وائس ایڈمرل ایس ایم احسن ۳۰ رجون کو کریں گے۔

ولادت

برادرم چوہدری عبدالسمیع خاں صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے دوسری بچی عطا فرمائی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بچی کا نام ...... تجویز فرمایا ہے بچی کی صحت اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے (مبارک احمد ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴